القرآن الکریم

ما نزل من القرآن فی علی علیہ السلام

مترجم

منتظر مہدی

مصنف

احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی ابو نعیم متوفی ۴۳۰ ھ

مانزل من القرآن فی علی علیہ السلام

مترجم

منتظر مہدی

مصنف

محدث کبیر شیخ ابو نعیم اصفہانی

متوفی ۴۳۰ ھ

بسم الله
الرحمن
الرحيم

حافظ ابونعیم کا تعارف

نام ونسب؛

ابو نعیم کنیت تھی ، نام احمد بن عبداللّٰہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران تھا ، اصفہانی ، مہرانی اور حافظ جیسے القاب سے پہچانے جاتے تھے ۔

پیدائش اور تعلیم وتربیت؛

حافظ ابو نعیم ، ماہ رجب ، ۳۳۶ ہجری کو ایران کے مشہور شہر " اصفہان " میں پیدا ہوئے ۔ زیادہ عرصہ نہیں گذرا تھا کہ محدثین عصر میں ان کے چرچے ہونے لگے ۔ حد تو یہ ہے کہ چھ برس کی عمر میں انہیں محدثین نے روایت حدیث کی اجازت دیدی ۔

جن علماء نے حافظ ابونعیم کو روایت حدیث کی اجازت دی وہ یہ ہیں ؛ واسط سے عبداللہ بن عمر بن شوذب ، نیشاپور سے ابوالعباس الاصم ، شام سے خیثمہ بن سلیمان ، اطرابلس سے جعفر الخلدی اور بغداد سے سہیل بن زیاد وغیرھم ۔

ابونعیم کے مشایخ؛

ابو نعیم نے جن محدثین سے سماء کیا ان میں سے بعض کے اسماء درج ذیل ہیں ؛

احمد بن معبد السمسار ، احمد بن بندار العشار ، عبداللہ بن حسن بن بندار ، ابوبکر بن ہیثم ، ابوبکر بن الخلاد ، حبیب القزار ، ابوبکر الجعابی ، عبداللہ بن جعفر حابری ، ابو القاسم طبرانی ، فاروق لخطابی ، ابو الشیخ بن حیان وغیرھم ۔

ابونعیم کے تلامذہ؛

مشہور تلامذہ درج ذیل ہیں ؛ ابوبکر بن علی الذکوانی ، الخطیب البغدادی ، ابوبکر بن ابراہیم العطار ، ہبۃ اللّٰہ بن محمد الشیرازی ، محمد بن حسن بکری ، نوح بن نصر الفرغانی ، یوسف بن حسن التفکری وغیرھم ۔

حافظ ابونعیم کی تصدیق

(۱) خطیب بغدادی؛

فرماتے ہیں کہ ؛ میں نے ابو نعیم اور ابوحازم عبدوی کے علاوہ کوئی شخص نہیں دیکھا جس پر "حفظ" کا اطلاق ہو سکتا ہو ۔

(۲) علی بن مفضل؛

فرماتے ہیں کہ ؛ ابو نعیم کی کتاب " حلیۃ الاولیاء" جیسی کوئی کتاب تحریر نہیں ہوئی ۔

(۳) احمد بن محمد، ابن مردویه؛

فرماتے ہیں کہ ؛ ابو نعیم اپنے دور کے مرجع خلائق تھے ۔ دنیا میں ان سے زیادہ نہ کوئی حافظ تھا اور نہ کوئی مستند ۔ دنیا بھر کے حافظان حدیث کا ان کے پاس اجتماع رہتا تھا ۔سن کی غذا ہی سماع حدیث ، اور تصنیف و تالیف تھی ۔

(۴) حمزہ بن عباس علوی؛

فرماتے ہیں کہ ؛ علماء حدیث کہا کرتے تھے کہ حافظ ابو نعیم کا چودہ برس تک کوئی ثانی پیدا نہیں ہوا تھا اور مشرق و مغرب میں ان سے مستند اور ان سے بڑھ کر کوئی حافظ نہ تھا ۔

(۵) شمس الدین الذہبی؛

فرماتے ہیں کہ ؛ حافظ کبیر ، محدث عصر احمد بن عبداللہ ابو نعیم ، ان کے در پر حفاظ کا ہجوم رہتا تھا ۔ یہ ان کے علم ، حفظ اور علو اسناد کی وجہ سے تھا ۔

(۶) شمس الدین ابن خلکان؛

فرماتے ہیں کہ ؛

حافظ ابو نعیم جلیل القدر محدثین اور اکابر ثقہ حفاظ میں سے تھے ۔ انہوں نے فاضل علماء سے علم پڑھا اور ان سے پڑھنے والے بھی فاضل تھے اور ان پر متفق تھے ۔

ما نزل من القرآن
سے متعلق

کتاب ہذا جو ہمارے پاس میسر ہے وہ بااسناد ہے ۔ اور طبع ایران ہے ۔ بتحقیق شیخ باقر محمودی ۔ کتاب کا پورا نام " النور المشتعل من کتاب ما نزل من القرآن فی علیؑ " ہے ۔

فهرست آیات

صفحه

[۳۱] الزخرف / ۴۱ [۰۷۴]

[۳۲] الزخرف / ۵۷ [۰۷۶]

[۳۳] محمدٌ / ۳۰ [۰۷۸]

[۳۴] فتح / ۲۹ [۰۸۰]

[۳۵] الرحمن / ۱۹ [۰۸۲]

[۳۶] الواقعه / ۱۰ [۰۸۴]

[۳۷] الحدید / ۱۹ [۰۸۶]

[۳۸] مجادله / ۱۲ [۰۸۸]

[۳۹] مجادله / ۲۲ [۰۹۱]

[۴۰] التحریم / ۰۴ [۰۹۳]

[۴۱] التحریم / ۰۸ [۰۹۵]

تمت

آیت نمبر (۰۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ
ادا کرو اور رکوع کرنے والوں
کے ساتھ رکوع کرو۔

سورۃ البقرۃ - آیت 43

[۰۰۱]ابن عباسؓ اللہ عزوجل
کے اس قول ”و ارکعوا مع
الراکعین“ کے متعلق فرماتے
ہیں ؛ یہ آیت خاص طور پر
نبی اکرمؐ اور علیؑ بن ابی
طالبؑ کے بارے میں نازل ہوئی
اور انہوں نے ہی سب سے پہلے
نماز پڑھی اور رکوع کیا ۔

آیت نمبر (۰۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّیۡلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ

جو لوگ اپنے مال رات اور دن میں خفیہ و علانیہ [راہِ خدا میں] خرچ کرتے ہیں ان کا اجر و ثواب ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ ان کے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرۃ - آیت 274

[۰۰۲]حضرت ابن عباسؓ نے اللہ عزوجل کے اس قول ”الذین ینفقون اموالھم بالیل والنھار سرا و علانیۃ فلھم اجرہم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ہم یحزنون“ کے متعلق فرمایا ؛ یہ آیت علیؑ بن ابی طالبؑ کی شان میں نازل ہوئی ، آپؑ کے پاس چار درہم تھے ایک درہم رات کو خرچ کیا ، ایک درہم دن کو خرچ کیا ، ایک درہم چھپ کر اور ایک درہم علانیہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا ۔

آیت نمبر (۰۳)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ

[اے پیغمبر[ص]] اس معاملہ میں آپ پاس صحیح علم آجانے کے بعد جو آپ سے حجت بازی کرے تو آپ ان سے کہیں کہ آؤ ہم اپنے اپنے بیٹوں، اپنی اپنی عورتوں اور اپنے اپنے نفسوں کو بلائیں اور پھر بارگاہِ خدا میں دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت قرار دیں۔

سورۃ آل عمران - آیت 61

[۰۰۳]جابرؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ کے پاس عاقب اور طیب آئے ۔ آپؐ نے انہیں اسلام کی دعوت دی ، تو انہوں نے کہا اے محمّد! ہم آپؐ سے پہلے ہی اسلام لا چکے ہیں ، تو آپؐ نے فرمایا تم دونوں جھوٹے ہو ، چاہو تو میں تمہیں اس کی خبر نہ دوں کہ تمہیں کون سی چیز اسلام سے روکتی ہے؟ وہ کہنے لگے ہاں ہمیں بتائیے ۔ آپؐ نے فرمایا ؛ تمہاری صلیب سے محبت ، شراب پینے اور خنزیر کا گوشت کھانے کی محبت نے ۔حضرت جابرؓ نے فرمایا ؛ آپؐ نے ان دونوں کو باہمی ملاقات کی دعوت دی تو ان دونوں نے اس شرط پر وعدہ کرلیا

کہ وہ اگلی صبح آئینگے ۔ تو نبی اکرمؐ اگلی صبح مولا علیؑ ، سیدہ فاطمہؑ ، امام حسنؑ اور امام حسینؑ کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے اور ان دونوں یعنی عاقب اور طیب کو بلایا تو انہوں نے آنے سے انکار کردیا اور جزیہ دینا قبول کیا ، تو نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے ، اگر وہ دونوں ایسا کرلیتے تو اللہ عزوجل ان پر وادی میں آگ برساتا ۔ امام شعبی کہتے ہیں کہ جابرؓ نے فرمایا ؛ انھی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی "ندع ابناءنا و ابناءکم و نساءنا و نساءکم و انفسنا و انفسکم" ۔ شعبی کہتے ہیں جابرؓ نے فرمایا ؛ انفسنا سے مراد نبی اکرمؐ اور مولا علیؑ ہیں ، نساءنا سے مراد سیدہ

فاطمہؑ ہیں اور ابناءنا سے مراد امام حسنؑ
اور امام حسینؑ ہیں ۔

آیت نمبر (۰۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَ لْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَ
تْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ
الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ

آج میں نے تمہارے لئے دین کو
مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت
تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے
لئے دین کی حیثیت سے اسلام کو
پسند کر لیا ہے

سورۃ المائدۃ - آیت 3

(۰۱۰)

[۰۰۴]حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرمؐ نے لوگوں کو علیؑ بن ابی طالبؑ کی بلایا تو حکم دیا کہ درخت کے نیچے والی جگہ کو کانٹوں سے صاف کرو تو وہ جمعرات کا دن تھا ۔ پس آپؐ نے مولا علیؑ کو بلایا اور ان کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا یہاں تک کہ لوگوں نے آپؑ کی بغل کی سفیدی دیکھ لی ، پھر ہم ابھی متفرق نہیں ہوئے تھے کہ یہ آیت "الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا" نازل

ہوئی ۔پس نبی اکرمؐ نے اکمال دین اور اتمام نعمت پر اللّٰہ اکبر کہا اور فرمایا ؛ رب میری رسالت اور میرے بعد علیؑ کی ولایت پر راضی ہوا ، اس کے بعد فرمایا ؛ جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کا علیؑ مولا ہے ، اے اللّٰہ ! اسے دوست رکھ جو علیؑ کو دوست رکھے اور اسے دشمن رکھ جو علیؑ سے دشمنی رکھے اور اس کی مدد فرما جو علیؑ کی مدد کرے اور اس کو ذلیل کر جو علیؑ کو چھوڑدے ۔ پس حضرت حسان بن ثابت الانصاری نے عرض کیا یا رسولؐ اللّٰہ ، مجھے اجازت عطا فرمائیے کہ میں شان علیؑ میں شعر کہوں اور آپؐ سنیں ۔ نبی اکرمؐ نے

(۰۱۴)

ارشاد فرمایا ؛ کہو اللہ کی برکت کے ساتھ ۔ حضرت حسان بن ثابت نے فرمایا ؛ اے معشر قریش سنو ولایت ثابت کے لیے رسولؐ خدا کی گواہی کو ۔ پھر یہ شعر کہے [ترجمہ] ؛

[۱]مسلمانوں کے نبیؐ نے غدیر کے دن خم کے مقام پر ندا دی اور میں نے اس ندا کو سنا ۔

[۲]آپؐ نے فرمایا ؛ تمہارا مولا اور ولی کون ہے؟ تو سب لوگوں نے کہا اور کسی اس چیز کو نہیں چھپایا ۔

[۳]سب نے اقرار کیا کہ آپؐ کا معبود ہمارا مولا ہے اور آپؐ ہمارے ولی ہیں اور آپؐ آج ہم میں سے کسی کو نافرمان نہیں پائیں گے ۔

[۴]پس آپؐ نے فرمایا اٹھ یا علیؑ

بیشک میں اپنے بعد تیرے امام اور ہادی ہونے پر راضی ہوا۔

[۵]آپؐ نے دعا کی اے اللہ جو علیؑ سے دوستی رکھے تو اس کو دوست رکھ اور جو علیؑ کو دشمن رکھے تو اس کو دشمن رکھ ۔

آیت نمبر (۰۵)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رَاکِعُوْنَ

اے ایمان والو! تمہارا حاکم و سرپرست تو صرف اللہ ہے۔ اس کا رسول ہے اور وہ صاحبان ایمان ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

سورۃ المائدۃ - آیت **55**

[۰۰۵]ابو رافع بیان کرتے ہیں کہ میں نبی اکرمؐ کے پاس آیا آپؐ آرام کررہے تھے یا شاید آپؐ پر وحی نازل ہورہی تھی ، آپؐ کے گھر کے ایک کونے میں سانپ تھا ، میں نے اس کو مارنا ناپسند کیا کہ کہیں آپؐ اٹھ نہ جائیں ، میں آپؐ اور سانپ کے درمیان لیٹ گیا ، آپؐ کے اور سانپ کے درمیان میری ذات رکاوٹ تھی ، جب آپؐ اٹھے تو یہ آیت ”انما ولیکم اللّٰہ و رسولہ والذین آمنوا“ تلاوت کررہے تھے ۔ آپؐ نے فرمایا ؛ تمام تعریفیں اللّٰہ کے لیے ہیں ، آپؐ نے مجھے ایک طرف دیکھا تو آپؐ نے فرمایا ؛ تم یہاں کیوں لیٹے ہو؟ میں نے

(۰۱۶)

عرض کی ؛ یہاں سانپ ہے ۔ آپؐ نے فرمایا ؛ اٹھو اور اس کو مارو ۔ میں نے اس کو مارا تو آپؐ نے اللہ کی حمد کی پھر میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا ؛ اے ابورافع ، عنقریب میرے بعد کچھ لوگ ہوں گے ، جو علیؑ سے لڑیں گے ، اللہ عزوجل کی طرف سے جہاد کرنا فرض ہوگا ، جو جہاد کرنے کی طاقت نہ رکھے ، وہ زبان سے جہاد کرے ، جو زبان سے بھی نہ کرسکے تو وہ دل سے کرے اس کے نیچے کوئی درجہ نہیں ہے ۔

[۰۰۶]حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "انما ولیکم اللہ

و رسولہ و الذین آمنوا" تو پھر نبی اکرمؐ مسجد کی طرف نکلے اور لوگ قیام اور رکوع کے بیچ والی حالت میں تھے ، پس نبی اکرمؐ نے ایک سائل کو دیکھا ، نبی اکرمؐ نے اس سائل سے پوچھا [مکالمے کی شکل]

نبی اکرمؐ ؛ تجھے کسی نے کوئی چیز دی؟

سائل ؛ ہاں ! ایک انگوٹھی ۔

نبی اکرمؐ ؛ کس نے دی؟

سائل ؛ یہ جو کھڑا ہوا ہے ، اور اشارہ علیؑ بن ابی طالبؑ کی طرف کیا ۔

(۰۱۸)

نبی اکرمؐ ؛ کس حالت میں تجھے انگوٹھی دی؟

سائل ؛ اس نے دی اس حالت میں کہ وہ رکوع کررہے تھے ۔

نبی اکرمؐ نے اللہ اکبر کہا اور اس آیت "و من یتول اللہ و رسولہ و الذین آمنوا" کی تلاوت فرمائی ۔

[۰۰۷]حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ فرماتے ہیں کہ ؛ جب یہ آیت "انما ولیکم اللہ" تا آخر نازل ہوئی تو نبی اکرمؐ تشریف لے گئے یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوگئے اور لوگوں میں سے کوئی رکوع کرنے والا تھا ، کوئی سجدہ کرنے والا تھا ، کوئی

نماز پڑھنے والا تھا ۔نبی اکرمؐ نے سائل کو دیکھا اور اس سے پوچھا ؛ اے سائل ! کیا تجھے کسی نے کوئی چیز دی؟ ۔ سائل نے کہا ؛ کسی نے نہیں دیا سوائے اس رکوع کرنے والے کے اس نے ایک انگوٹھی دی اور اشارہ علیؑ بن ابی طالبؑ کی طرف کیا ۔

[۰۰۸]حضرت عمارؓ بن یاسرؓ فرماتے ہیں کہ ؛ سائل نے علیؑ سے اس وقت سوال کیا جب وہؑ نماز نفل کے رکوع میں تھے ۔ پس آپؑ نے اپنی انگوٹھی اتاری اور سائل کو عطا فرمائی ۔ پس سائل نبی اکرمؐ کے پاس آیا اور اس بات کی اطلاع دی اس وقت نبی اکرمؐ پر یہ آیت نازل ہوئی "انما ولیکم اللّٰہ و رسولہ و الذین آمنوا الذین یقیمون الصلاۃ و یؤتون الزکاۃ و ھم راکعون" ۔

[۰۰۹]ابن عباسؓ اسی آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس آیت سے مراد علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں ۔ عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ ؛ یا رسولؐ اللہ ، میں نے علیؑ بن ابی طالب کو دیکھا رکوع کی حالت میں انگوٹھی صدقہ کرتے ہوئے ۔

[۰۱۰]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نماز کے لیے وضو فرمارہے تھے تب یہ آیت نازل ہوئی ۔ آپؐ مسجد کی طرف متوجہ ہوئے تو ایک سائل آتا ہوا دکھا ۔ آپؐ نے اس سے پوچھا ؛ مسجد میں کس نے تجھے دیا؟ اس نے کہا ؛ ایک رکوع کرنے والے نے مجھے اپنی انگوٹھی صدقہ کردی ۔ نبی اکرمؐ مسجد میں داخل ہوئے تو وہ علیؑ بن ابی طالبؑ تھے ۔

[۰۱۱]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ آیت علیؑ بن ابی طالبؑ کے متعلق نازل ہوئی ۔

[۰۱۲]حضرت سلمہ بن کھیل بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ نے حالت رکوع میں انگوٹھی صدقہ کی تو یہ آیت نازل ہوئی ۔

آیت نمبر (٠٦)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْـكٰفِرِيْنَ

اے رسول! جو کچھ آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ پر اتارا گیا ہے۔ اسے پہنچا دیجیے اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اس کا کوئی پیغام پہنچایا ہی نہیں۔ اور اللہ آپ کی لوگوں [کے شر] سے حفاظت کرے گا بے شک خدا کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

سورة المائدة - آیت 67

[۰۱۳]حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ یہ آیت "یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک" نبی اکرمؐ پر حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کے لیے نازل ہوئی ۔

آیت نمبر (۰۵)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ الَّذِیٓ اَیَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِیۡنَۙ

وہ وہی ہے جس نے اپنی نصرت اور مؤمنین کے ذریعے سے آپ کی تائید کی-

سورة الأنفال - آیت 62

[۰۱۴]ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ ؛
عرش عظیم پر لکھا ہوا ہے کہ "
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ
کے جو واحد و یکتا ہے جس کا
کوئی شریک نہیں ، محمدؐ اس کے
بندے اور رسولؐ ہیں اور اس نے
علیؑ بن ابی طالبؑ کے ذریعے رسولؐ
کی مدد فرمائی ۔ اور قرآن میں
یہ اللہ عزوجل کا قول ہے " هو
الذی ایدک بنصره و بالمؤمنین "
مراد علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں ۔

آیت نمبر (۰۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اے نبی! آپ کے لئے اللّٰہ اور وہ اہلِ ایمان کافی ہیں جو آپ کے پیروکار ہیں۔

سورۃ الأنفال - آیت 64

[۰۱۵]امام محمد باقرؑ اللہ عزوجل کے اس قول " یا ایھا النبی حسبک اللہ و من اتبعک من المؤمنین " کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ؛ یہ آیت علیؑ بن ابی طالبؑ کے بارے میں نازل ہوئی ۔

[۰۱۶]دوسری سند کے ساتھ یہی روایت ۔

آیت نمبر (۰۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىۡٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمام لوگوں کو حج اکبر والے دن اعلانِ عام ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بری و بیزار ہیں۔

سورة التوبة - آیت 3

[۰۱۷]انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ
نبی اکرمؐ نے حضرت ابوبکر کو سورۃ
برات [توبہ] کی آیات دے کر بھیجا
کہ وہ مکہ والوں پر جاکر ان آیات کی
تلاوت کریں ۔ پس نبی اکرمؐ پر جبریلؑ
نازل ہوئے اور فرمایا ؛ اے محمد !
نہیں کرسکتا تبلیغ اللہ کی طرف سے ،
سوائے تمؐ یا جو مرد تم میں سے ہو ۔
پس علیؑ بن ابی طالبؑ گئے اور وہ
آیات ابوبکر سے لے لیں ۔

آیت نمبر (۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کے آباد رکھنے والے کو اس شخص کے برابر قرار دیا ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا

سورۃ التوبۃ - آیت 19

[۰۱۸]عامر شعبی فرماتے ہیں کہ یہ آیت علیؑ بن ابی طالبؑ اور عباسؓ بن عبدالمطلبؑ اور طلحہ بن شیبہ کے بارے میں نازل ہوئی ۔

[۰۱۹]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ آیت علیؑ بن ابی طالبؑ اور عباسؓ اور طلحہ بن شیبہ کے بارے میں نازل ہوئی ۔

آیت نمبر (۱۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور
سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

سورۃ التوبۃ - آیت 119

[۰۲۰]حضرت ابن عباسؓ اللہ عزوجل کے اس قول "اتقوا اللہ و کونوا مع الصادقین" کے متعلق فرماتے ہیں کہ ؛ وہ علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں ۔

[۰۲۱]دوسری سند سے حضرت ابن عباسؓ سے یہی روایت ہوا ۔

[۰۲۲]امام جعفر صادقؑ اللہ عزوجل کے اس قول "و کونوا مع الصادقین" کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ؛ یعنی محمدؐ اور علیؑ کے ساتھ ہوجاؤ ۔

آیت نمبر (۱۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ
وَيَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ

کیا جو شخص اپنے رب کی
طرف سے کھلی دلیل رکھتا
ہے اور اس کے پیچھے اس کا
گواہ بھی ہے

سورۃ ھود - آیت 17

(۰۳۵)

[۰۲۳]عباد بن عبداللہ الاسدی فرماتے ہیں کہ میں مولا علیؑ بن ابی طالبؑ کو فرماتے سنا ؛ قریش میں سے کوئی آدمی ایسا نہیں ہے کہ اس کے حق میں ایک یا دو آیتیں نہ اتری ہوں ۔ ایک شخص نے کہا ؛ آپؑ کی شان میں کیا نازل ہوا ہے اے امیرالمؤمنینؑ؟ مولا علیؑ نے غضبناک ہوکر فرمایا ؛ تونے سب کے سامنے نہ پوچھا ہوتا تو میںؑ تجھے ہرگز نہ بتاتا ۔ پھر فرمایا ؛ افسوس ہے کہ تونے سورۃ ہودؑ کو نہیں پڑھا ۔ پھر یہ آیت " افمن کان علی بینۃ من ربہ و یتلوہ شاھد منہ " تلاوت فرمائی ۔ پس رسولؐ اللہ رب کی طرف سے دلیل رکھتے ہیں اور میںؑ ان کا گواہ ہوں ۔

آیت نمبر (۱۳)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ

اور انگوروں کے باغ ہیں کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں کچھ ایسے جو ایک ہی جڑ سے کئی درخت نکلے ہیں اور کچھ وہ جو ایسے نہیں ہیں سب ایک ہی پانی سے سیراب کئے جاتے ہیں

سورۃ الرعد - آیت 4

[۰۲۴]حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ الانصاری فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا ؛ انسان مختلف درختوں سے ہیں اور میںؐ اور تمؑ ایک ہی درخت سے ہیں ، پھر یہ آیت ”و نخیل صنوان و غیر صنوان“ تلاوت فرمائی ۔

[۰۲۵]دوسری سند سے حضرت جابرؓ سے اسی کے مثل روایت ہے ۔

آیت نمبر (۱۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

تم تو بس ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک راہنما ہوتا ہے

سورة الرعد - آیت 7

[۰۲۶]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت "انما انت منذر و لکل قوم ھاد" نازل ہوئی تو نبی اکرمؐ نے اپنے ہاتھ مبارک سے مولا علیؑ کے کندھے کی طرف اشارہ کرکے فرمایا ؛ آپؑ ہادی ہیں یا علیؑ ! میرے آپؑ سے ہدایت پانے والے ، ہدایت پا جائیں گے ۔

[۰۲۷]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ میںؐ منذر ہوں اور علیؑ ہادی ہے ۔ یا علیؑ ! آپؑ سے ہدایت پانے والے ہدایت پاجائینگے ۔

آیت نمبر (۱۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ

کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللّٰہ کافی ہے اور وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

سورۃ الرعد - آیت 43

[۰۲۸]حضرت محمدؓ بن حنفیہؒ اللہ عزوجل کے اس قول " قل کفیٰ باللہ شہیدا و من عندہ علم الکتاب " کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ؛ وہ علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں ۔

آیت نمبر (۱۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا

بےشک جو لوگ ایمان لائے اور
نیک عمل بجا لائے۔ ان کیلئے
عنقریب خدائے رحمن محبت قرار
دے گا۔

سورة مریم - آیت 96

[۰۲۹]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ علیؑ بن ابی طالبؑ کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ۔ فرمایا ؛ یعنی محبت علیؑ مؤمنین کے دلوں میں ڈال دی گئی ۔

[۰۳۰]حضرت ابن عباسؓ اللہ عزوجل کے اس قول " سیجعل لھم الرحمان ودا " کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ؛ حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کی محبت ہر مؤمن کے دل میں ڈال دی گئی ۔

[۰۳۱]محمدؒ بن حنفیہؒ اس آیت " سیجعل لھم الرحمن ودا " کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ؛ کوئی مؤمن ایسا نہیں ہے کہ اس کے دل میں محبت علیؑ نہ ہو ۔

آیت نمبر (۱۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ

اور میرے خاندان میں سے
میرے لیے وزیر بنا

سورۃ طه - آیت **29**

[۰۳۲]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ کا ہاتھ پکڑا اور میرا ہاتھ پکڑا اور ہم مکہ میں تھے۔ آپؐ نے چار رکعات نماز پڑھی ، پھر مولا علیؑ کا ہاتھ بلند کیا اور فرمایا ؛ اے اللہ! تیرے نبیؑ موسیٰؑ بن عمرانؑ نے تجھ سے جو مانگا میں محمدؐ تیرا نبیؑ بھی تجھ سے مانگتا ہوں ، اے میرے پروردگار! میرا سینا کھول دے ، میرا کام میرے لیے میرا کام آسان فرمادے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ سمجھ سکیں میری بات کو اور میرے لیے میرے اہل میں سے میرے بھائی علیؑ بن ابی طالب کو میرا وزیر بنادے اور اس کے ذریعے

میرا بوجھ ہلکا کردے اور اسے میرے کام میں میرا شریک بنا دے ۔
ابن عباسؓ نے فرمایا ؛ ہم نے آواز دینے والے کی آواز سنی کہ ؛ اے احمدؐ ! ہم نے تجھے عطا کردیا جو تم نے مانگا ۔

آیت نمبر (۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰی

اور جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے اور پھر راہِ راست پر قائم رہے تو میں اس کو بہت ہی بخشنے والا ہوں۔

سورۃ طه - آیت 82

[۰۳۳]حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ اللہ عزوجل کے اس قول "ثم اھتدی" کے فرماتے ہیں کہ ؛ اس [ہدایت] سے مراد ہماری ولایت کی طرف آنا ہے ۔

آیت نمبر (۱۹)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِیۡ رَبِّهِمۡ

یہ دو فریق ہیں جو اپنے
پروردگار کے بارے میں باہم
جھگڑ رہے ہیں

سورة الحج - آیت 19

[۰۳۴]حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ فرماتے ہیں کہ ؛ میں قیامت کے سب سے پہلے خدا کی بارگاہ میں مقدمہ لیے کھڑا ہونگا اور ہمارے بارے میں ہی بدر کے دن یہ آیت نازل ہوئی "ھذان خصمان اختصموا فی ربھم" ۔

آیت نمبر (۲۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ لَـنٰكِبُوْنَ

اور جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے وہ راہ سے ہٹے ہوئے
ہیں۔

سورۃ المؤمنون - آیت **74**

[۰۳۵]حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ اللہ عزوجل کے اس قول " و ان الذین لا یؤمنون بالآخرة عن الصراط لنکبون " کے بارے میں فرماتے ہیں ؛ یعنی ہماری ولایت [سے ہٹے ہوئے ہیں] ۔

آیت نمبر (۲۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَۙ

اور [اے رسول] اپنے قریب
ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ۔

سورۃ الشعراء - آیت 214

[۰۳۶]حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ فرماتے ہیں ؛ جب یہ آیت " و انذر عشیرتک الاقربین " نازل ہوئی تو نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ علیؑ ہی میرے قرض ادا کرے گا اور میرے وعدے پورے کرے گا ۔

آیت نمبر (۲۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَاۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اسے اس سے بہتر ملے گا اور اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔

سورۃ النمل - آیت 89

[۰۳۷]حضرت ابو عبداللہ جدلی فرماتے ہیں کہ مجھ سے علیؑ بن ابی طالبؑ نے فرمایا ؛ کیا میں تمہیں وہ نیکی نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ عزوجل جنت میں داخل کرے گا اور وہ برائی جس کی وجہ سے کی وجہ سے اللہ عزوجل جہنم میں جھونک دے گا اور کوئی عمل بھی قبول نہ ہوگا؟ میں نے کہا ؛ جی ہاں [ضرور بتائیے] ۔ پھر آپؑ نے یہ آیت "من جاء بالحسنۃ فلہ خیر منھا و ھم من فزع یؤمئذ آمنون و من جاء بالسیئۃ فکبت وجوھھم فی النار" تلاوت فرمائی ۔ پھر فرمایا ؛ اے ابو عبداللہ ! نیکی ، ہمارے ساتھ محبت کرنا ہے اور برائی ہمارے ساتھ بغض رکھنا ہے ۔

آیت نمبر (۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَفَمَنۡ كَانَ مُؤۡمِنًا كَمَنۡ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ

تو کیا جو مؤمن ہے وہ فاسق کی مانند ہو سکتا ہے؟ یہ برابر نہیں ہو سکتے۔

سورۃ السجدۃ - آیت 18

[۰۳۸]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ نے علیؑ بن ابی طالبؑ سے کہا کہ میں تجھ سے زیادہ تیز زبان ، تجھ سے زیادہ بہادر اور تجھ سے زیادہ لشکر والا ہوں ۔ مولا علیؑ نے اس سے کہا ؛ زبان بند کر تو فاسق ہے ۔ تو یہ آیت نازل ہوگئی "افمن کان مؤمنا کمن کان فاسقا لا یستوون" ۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ مؤمن سے مراد علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں اور فاسق سے مراد ولید بن عقبہ ہے ۔

آیت نمبر (۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ
ط

اور مومنوں کی طرف سے
لڑائی کے لیے اللّٰہ خود
کافی ہوگیا

سورة الأحزاب - آیت 25

[٠٣٩]حضرت ابن مسعود یہ آیت اسطرح تلاوت کرتے تھے ”و کفی اللّٰہ المؤمنین القتال بعلیؑ بن ابی طالبؑ “ [ترجمہ] ” اور اللّٰہ عزوجل مؤمنین کو لڑائی [جنگ] میں علیؑ بن ابی طالبؑ کے ذریعے کافی ہے “

آیت نمبر (۲۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

اے اہل بیت! اللّٰہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کے رجس [آلودگی] کو دور رکھے اور تمہیں اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے۔

سورة الأحزاب - آیت 33

[۰۴۰]حضرت بیبی ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ ؛ یہ آیت ”انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا“ میرے گھر میں نازل ہوئی ۔ اس گھر میں سات افراد موجود تھے ؛ نبی اکرمؐ ، مولا علیؑ ، سیدہ فاطمہؑ ، امام حسنؑ ، امام حسینؑ ، فرشتہ جبرئیلؑ اور میکائیلؑ ، اور میں دروازے پر موجود تھی تو میں نے کہا ؛ یا رسولؐ اللہ ! کیا میں اہلبیت میں سے نہیں ہوں؟ آپؐ نے فرمایا ؛ تم بھلائی پر ہو اور تم ازواج النبی میں سے ہو ، آپؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم اہلبیت میں سے ہو ۔

[۰۴۱]حضرت بیبی ام سلمہؓ اس آیت تطہیر کے بارے بارے میں فرماتی ہیں کہ ؛ یہ آیت نبی اکرمؐ ، علیؑ بن ابی طالبؑ ، فاطمہؑ بنت محمدؐ ، حسنؑ بن علیؑ اور حسینؑ بن علیؑ کی شان میں نازل ہوئی ۔

[۰۴۲]بیبی ام سلمہؓ فرماتی ہیں ؛ نبی اکرمؐ نے چادر لی اور علیؑ ، فاطمہؑ ، حسنؑ اور حسینؑ کے اوپر ڈال کر یہ آیت " انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اہل البیت و یطھرکم تطھیرا " تلاوت فرمائی ۔

[۰۴۳]حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ یہ آیت پنج تن یعنی نبی اکرمؐ ، مولا علیؑ ، سیدہ فاطمہؑ ، امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی شان میں نازل ہوئی ۔

[۰۴۴]حضرت عطیہ بیان کرتے ہیں کہ ؛ حضرت ابو سعید خدریؓ سے ان اہلبیت کے بارے میں سوال کیا گیا ، جن کے بارے میں اللہ عزوجل فرماتا ہے "انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل البیت و یطهرکم تطهیرا" ۔ فرمایا ؛ وہ نبی اکرمؐ ، مولا علیؑ ، سیدہ فاطمہؑ ، امام حسنؑ اور امام حسینؑ ہیں ۔

[۰۴۵]دوسری سند سے ، روایت نمبر [۰۴۳] ملاحظہ ہو ۔

آیت نمبر (۰۲۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا

اور جو لوگ مومن مردوں اور
مومن عورتوں کو ان کے کسی
جرم کے بغیر تکلیف پہنچاتے ہیں،
انہوں نے بہتان طرازی اور کھلے
گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لاد لیا ہے۔

سورة الأحزاب - آیت **58**

[۰۴۶]حضرت مقاتل بن سلیمان فرماتے ہیں کہ یہ آیت علیؑ بن ابی طالبؑ کے بارے میں نازل ہوئی اور اس وجہ سے کے کچھ منافقین ان کو اذیت پہنچاتے تھے اور جھٹلاتے تھے ۔

آیت نمبر (۲۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْــُٔوْلُوْنَۙ

اور ذرا انہیں ٹھہراؤ، ان سے کچھ پوچھا جائے گا۔

سورۃ الصافات - آیت **24**

[۰۴۷]حضرت ابن نے اللہ عزوجل کے اس قول " وقفوھم انھم مسؤلون " کے متعلق فرمایا کہ [سوال کیا جائے گا] ولایت علیؑ بن ابی طالبؑ کے بارے میں ۔

[۰۴۸]دوسری سند سے اسی کے مثل روایت ہے ۔

آیت نمبر (٢٨)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ

سلام ہو آل یاسین علیھم السّلام پر

سورة الصافات - آیت 130

[۰۴۹]حضرت ابن عباسؓ نے اللہ عزوجل کے اس قول "سلام علی ال یاسین" کے بارے میں فرمایا ؛ یعنی آلؑ محمدؐ ۔

آیت نمبر (۲۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُتَّقُوْنَ

اور جو شخص صداقت کا پیغام لے
کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق
کی یہی لوگ درحقیقت صاحبانِ
تقویٰ اور پرہیزگار ہیں

سورة الزمر - آیت 33

[۰۵۰]مجاہد بن جبر اللہ عزوجل کے اس قول " والذی جاء بالصدق و صدق بہ " کے بارے میں فرماتے ہیں ؛ [جس نے تصدیق کی] وہ علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں ۔

آیت نمبر (۳۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا
الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے
اس تبلیغ رسالت کا کوئی اجر
نہیں چاہتا علاوہ اس کے کہ
میرے اقربا سے محبت کرو

سورة الشوری - آیت 23

[۰۵۱]حضرت فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت " قل لا اسالکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی " نازل ہوئی تو ہم عرض کی یا رسولؐ اللہ ! وہ کون لوگ ہیں کہ جن کی محبت کا حکم اللہ عزوجل نے دیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ؛ علیؑ ، فاطمہؑ اور ان کے دونوں بیٹےؑ ۔

آیت نمبر (۳۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَۙ

اب تو یہی ہوگا کہ اگر ہم تمہیں دنیا سے اٹھالیں، تب بھی ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

سورة الزخرف - آیت ۴۱

[۰۵۲]حضرت حذیفہؓ بن الیمان اللّٰہ عزوجل کے اس قول " فاما نذھبن بک فانا منھم منتقمون " کے متعلق فرماتے ہیں کہ [پس اگر ہم آپؐ کو اٹھائیں تو پھر بھی ہم ان لوگوں سے بدلہ لینے والے ہیں] علیؑ بن ابی طالبؑ کے ذریعے سے ۔

آیت نمبر (۳۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ

اور جب [عیسی] ابن مریم کی مثال دی گئی تو تمھاری قوم کے لوگ یکایک شور مچانے لگے۔

سورة الزخرف - آیت **57**

[۰۵۳]مولا علیؑ فرماتے ہیں میرے بارے میں نازل ہوئی یہ آیت " و لما ضرب ابن مریم مثلا اذا قومک منہ یصدون " ۔

[۰۵۴]دوسری سند سے یہی روایت ۔

[۰۵۵]تیسری سند سے یہی روایت ۔

آیت نمبر (۳۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰکَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَکُمْ

اور ہم چاہتے تو انہیں دکھلا دیتے اور آپ چہرہ کے آثار ہی سے پہچان لیتے اور ان کی گفتگو کے انداز سے تو بہرحال پہچان ہی لیں گے اور اللّٰہ تم سب کے اعمال سے خوب باخبر ہے

سورۃ محمّد - آیت 30

[۰۵۶]حضرت ابو سعید خدریؓ اللہ عزوجل کے اس قول "و لتعرفنھم فی لحن القول" کے متعلق فرماتے ہیں کہ ؛ یعنی بغض علیؑ کی وجہ سے پہچان لیں گے ۔

آیت نمبر (۳۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَاسْتَوٰى

کھڑا ہوگیا

سورة الفتح - آیت 29

[۰۵۷]حضرت حسن بصری اللہ عزوجل کے اس قول " فاستوی علی سوقہ" کے متعلق کہتے ہیں کہ ؛ اسلام ، علیؑ بن ابی طالبؑ کی تلوار کے ذریعے سے کھڑا ہوا ۔

آیت نمبر (۳۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِۙ

اس نے دو دریا بہائے ہیں
جو آپس میں مل جاتے ہیں

سورۃ الرحمن - آیت 19

[۰۵۸]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں اس آیت کے بارے میں ؛ "اس نے دو سمندر بہائے ہیں جو آپس میں مل جاتے ہیں" سے مراد علیؑ اور فاطمہؑ ہیں ، "ان کے درمیان حد ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرسکتے" مراد نبی اکرمؐ ہیں ، "ان دونوں سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں" مراد حسنؑ اور حسینؑ ہیں ۔

آیت نمبر (۳۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَۙ

اور سبقت کرنے والے تو
سبقت کرنے والے ہی ہیں

سورة الواقعة - آیت 10

[۰۵۹]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں اس آیت "و السابقون السابقون" کے بارے میں ؛ اس امت میں سبقت لے جانے والے علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں ۔

آیت نمبر (۳۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ

اور جو لوگ اللہ اور رسول پر
ایمان لائے وہی خدا کے نزدیک
صدیق اور شہید کا درجہ
رکھتے ہیں اور ا ن ہی کے لئے
ان کا اجر اور نور ہے

سورۃ الحدید - آیت 19

[۰۶۰]حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ نے
فرمایا ؛ میںؑ صدیق الاکبر ہوں ،
میرے بعد یہ صرف کوئی جھوٹا ہی
کہے گا اور میں نے انسانوں سے سات
سال پہلے نماز پڑھی ہے -

[۰۶۱]نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ صدیق تین
ہیں ؛ حبیب النجار مؤمن آل یاسین ،
حزقیل مؤمن آل فرعون اور علیؑ
بن ابی طالبؑ اور یہ سب سے افضل
ہیں -

آیت نمبر (۳۸)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىکُمْ صَدَقَةً ؕ

ایمان والو جب بھی رسول سے کوئی راز کی بات کرو تو پہلے صدقہ نکال دو

سورۃ المجادلۃ - آیت 12

[۰۶۲]حضرت ابن عباسؓ اللہ عزوجل کے اس قول "یا ایھا الذین آمنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا" کے متعلق فرماتے ہیں ؛ جب اللہ عزوجل نے نبی اکرمؐ کے ساتھ کلام کرنے کو حرام قرار دیا [سوائے اس شرط کے کہ کلام کرنے سے پہلے صدقہ کریں] تو اصحاب نے صدقہ کرنے میں بخل سے کام لیا اور علیؑ بن ابی طالبؑ نے صدقہ کیا اور علیؑ بن ابی طالبؑ کے سوا کسی ایک مسلمان نے بھی یہ عمل انجام نہیں دیا ۔

[۰۶۳]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے صدقہ علیؑ بن ابی

طالبؑ نے کیا ، آپؑ نے ایک دینار دس دراہم میں بیچا اور دس درہم صدقہ کیے اور دس مرتبہ نبی اکرمؐ سے سرگوشی فرمائی بعد میں یہ آیت منسوخ ہوگئی ۔

آیت نمبر (۳۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

آگاہ ہوجاؤ کہ اللّٰہ کا گروہ ہی
نجات پانے والا ہے

سورۃ المجادلۃ - آیت 22

[۰۶۴]حضرت سلمانؓ محمدیؑ نے مولاؑ سے فرمایا ؛ اے ابو الحسنؑ ! میں نبی اکرمؐ کے پاس جب بھی گیا ، تو نبی اکرمؐ نے میرے کندھے پر اپنا ہاتھ مار کر فرمایا ؛ علیؑ اور اس کا گروہ ہی فلاح پانے والے ہیں ۔

آیت نمبر (۴۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ
وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ
ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ

یاد رکھو کہ اللّٰہ اس کا
سرپرست ہے اور جبریل اور
نیک مومنین اور ملائکہ سب
اس کے مددگار ہیں

سورة التحريم - آیت 4

[۰۶۵]حضرت اسماءؓ بن عمیس فرماتیں ہیں کہ نبی اکرمؐ نے اس آیت " فان اللہ ھو مولاہ و جبریل و صالح المؤمنین " کی تلاوت فرمائی اور فرمایا ؛ صالح المؤمنین علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں ۔

آیت نمبر (۴۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ

اس دن خدا اپنے نبی اور
صاحبانِ ایمان کو رسوا نہیں
ہونے دے گا

سورة التحريم - آیت 8

[۰۶۶]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں ؛ قیامت کے روز سب سے پہلے ابراھیمؑ جنت کے لباس میں ملبوس ہونگے خلیل اللہ ہونے کی وجہ سے ، پھر محمدؐ کیونکہ وہ برگزیدہ بارگاہ الہی ہیں پھر علیؑ اور وہ ان دونوں کے درمیان جنت میں ٹہلتے ہونگے ۔ پھر حضرت ابن عباسؓ نے یہ آیت " یوم لا یخزی اللہ النبی و الذین آمنوا معہ " تلاوت فرماکے کہا ؛ یعنی علیؑ اور ان کے ساتھی مراد ہیں ۔

[۰۶۷]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراھیمؑ کو ان

کی خلعت کی بنا پر فاخرہ لباس پہنایا
جائے گا ، پھر مجھے میری برگزیدگی
کی بنا پر فاخرہ لباس پہنایا جائے
گا پھر علیؑ بن ابی طالبؑ ہم دونوں
کے درمیان تیزی سے جنت کی طرف
بڑھیں گے ۔

آیت نمبر (۴۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَّتَعِیَہَآ اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ

اور یاد رکھنے والے کان
اسے یاد رکھیں

سورۃ الحاقۃ - آیت 12

[۰۶۸]نبی اکرمؐ نے علیؑ بن ابی طالبؑ سے فرمایا ؛ یا علیؑ اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میںؐ تمہیں قریب کروں اور تجھۓ علم سکھاؤں تاکہ توؑ اس کو محفوظ رکھے ۔ اور یہ آیت نازل ہوئی "وتعیھا اذن واعیہ" فرمایا ؛ میرے علم میں تو ہی یاد رکھنے والا کان ہے ۔

[۰۶۹]نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ سے ارشاد فرمایا ؛ میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ تمہارے کانوں کو ایسا ہی بنادے [یعنی یاد رکھنے والے کان بنادے] ۔

آیت نمبر (۴۳)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ بیشک ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

سورۃ البینۃ - آیت 7

[۰۷۰]حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت " ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات اولئک ھم خیر البریہ " نازل ہوئی تو نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا ؛ وہ تم اور تمہارے شیعہ ہیں ، تم اور تمہارے شیعہ قیامت کے دن اس شان سے آئینگے کہ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ہونگے اور تیرے دشمن اس حالت میں آئینگے کہ اللہ ان پر غضبناک ہوگا اور انکی گردنیں اٹھی ہوئی ہونگی ۔

[۰۷۱]مولا علیؑ نے فرمایا ؛ ہم اہلبیت ہیں ہم پر کسی کو قیاس نہیں کیا جاسکتا ۔

ایک شخص نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا جو اس نے علیؑ سے سنا ، تو حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا ؛ حضرت علیؑ نے سچ ہی تو فرمایا بھلا کیا نبی اکرم کی ذات ایسی نہیں ہے کہ ان پر کسی انسان کو قیاس نہ کیا جائے؟ پھر حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا ؛ یہ آیت "ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات اولئک ھم خیر البریہ" حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کے بارے میں نازل ہوئی ۔

آیت نمبر (۴۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان
لائیں اور نیک عمل کریں اور ایک
دوسرے کو حق بات کی نصیحت
کریں، اور ایک دوسرے کو صبر کی
نصیحت کریں۔

سورۃ العصر - آیت 3

[۰۷۲]حضرت ابن عباسؓ سورہ العصر کی تفسیر میں فرماتے ہیں ؛ " زمانے کی قسم ، بے شک انسان خسارے میں ہے " یعنی ابوجھل لعنۃاللّٰہ علیہ ، " علاوہ ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت کی " مراد حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں ۔

آیت نمبر (۴۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ

اور پھر تم سے اس دن نعمت کے بارے میں سوال کیا جائے گا

سورة التکاثر - آیت 8

[۰۷۳]امام جعفرصادقؑ اللہ عزوجل کے اس قول " ثم لتسالن یومئذ عن النعیم " کے متعلق فرماتے ہیں کہ ؛ ولایت علیؑ بن ابی طالبؑ کے بارے میں [پوچھا جائیگا] ۔

اللہ عزوجل کی مہربانی سے کتاب
کی آخری حدیث کا ترجمہ بھی مکمل
ہوگیا ۔ یہ کتاب "۳۰ / ۰۹ / ۲۰۱۹"
بمطابق صفر ۰۱ ، ۱۴۴۱ھ کو ۰۹ بج
کر ۳۳ منٹ پر مکمل ہوا ۔ دعا ہے کہ
اللہ عزوجل کا کرم بنارہے اور درود و
صلواۃ ہو محمدؐ بن عبدؐاللہ پر اور ان
کی پاک آلؑ پر ۔

احقر الناس ، منتظر مہدی

تمام شد
بالخیر